

غالب اکیڈمی میں ماہانہ ادبی نشست کا انعقاد

غالب اکیڈمی نئی دہلی میں ایک ادبی نشست کا اہتمام کیا گیا۔ اس نشست میں حکیم عبدالحمید کے یوم پیدائش کی مناسبت سے ڈاکٹر شاداب تبسم نے ”وقار علم حکمت: حکیم عبدالحمید کی شخصیت کے چند پہلو“ کے عنوان سے ایک مضمون پڑھا۔ محمد خلیل نے حکیم عبدالحمید پر ایک مضمون پیش کیا۔ ٹی این بھارتی نے ”ولادت عبدالحمید: ایک تنقیدی جائزہ“ کے عنوان سے ایک مضمون پڑھا۔ چشمہ فاروقی نے ”تیسری مخلوق“ کے عنوان سے افسانہ پیش کیا۔ نشست کی صدارت ڈاکٹر جی آر کنول نے کی۔ انھوں نے اپنی صدارتی تقریر میں کہا کہ شاعری عشق ہے اس میں وقت کا خیال نہیں رکھا جاتا ہے جب کہ سائنس میں ایک ایک لمحے کا حساب ہوتا ہے۔ وقت کی پابندی انسانی قدر ہے۔ نشست میں پڑھے گئے منتخب اشعار پیش خدمت ہیں۔

زمین جس نے بنائی آسمان سمیت
ابھی گو میں نے پہچانی نہیں ہے
وقت کے ماتھے پہ تم لکھتے رہے رنج و الم
اک دن زمانہ آئینہ ہو جائے گا صنم
روشنی سے اگر ملا کیجیے
محبت کا سفر مت پوچھ نزل
شاخ سے ٹوٹے ہوئے پتے نہیں ہیں ہم
عمر روک کر مجھے میرا حال پوچھتی
اسے تم چاند سے بہلا رہے ہو
مانا کہ زندگی یہ کوئی زندگی نہیں
مجھے پتا ہی نہ تھا خواب خواب کر دے گا
سفینے ہیں کہ تلاطم بگوش رہتے ہیں
سنے جو پتھر تو اس کی آنکھوں میں اشک لادے یہ شاعری ہیں
کوئی مجھ کو عبور کرے گا
زندگی تجھ پہ میں نثار نہیں

اس موقع پر نعیم جوگا پوری، احترام صدیقی، پروین ویاس، عارف دہلوی، عمران راہی، عزیزہ مرزا، نعیم ہندوستانی نے بھی اپنے اشعار پیش کیے۔ آخر میں سکرٹیٹری نے بتایا کہ غالب اکیڈمی کی اگلی ماہانہ نشست 14 اکتوبر 2023 کو منعقد ہوگی۔